Official Spokesperson's response to media queries on press release by Special Rapporteur on minority issues and the Special Rapporteur on freedom of religion or belief

February 18, 2021

اقلیت کے معاملات پر خصوصی نمائندہ اور مذہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق خصوصی نمائندہ کی طرف سے پریس ریلیز کے حوالے سے میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

18 فروری، 2021

اقلیت کے معاملات پر خصوصی نمائندہ اور مذہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق خصوصی نمائندہ کی طرف سے پریس ریلیز کے حوالے سے میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان جناب انوراگ سریواستو نے کہا:

"ہم نے آج اقلیتی معاملات اور مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حوالے سے خصوصی نمائندہ کی طرف سے جاری کردہ جموں وکشمیر کے حوالے سے پریس ریلیز دیکھی ہے۔

یہ قابل مذمت بات ہے کہ خصوصی نمائندے نے 10 فروری کو اپنے سوالات شیئر کرنے کے بعد ہمارے جواب کا انتظار تک نہیں کیا۔ اس کے بجائے، انہوں نے میڈیا کو اپنی غلط قیاس آرائیاں پیش کرنے کا انتخاب کیا۔ پریس ریلیز کو جان بوجھ کر ایسے وقت میں ریلیز کیا گیا ہے جب سفیروں کا ایک گروپ جموں وکشمیر کے دورے پر ہے۔

پریس ریلیز نے اس حقیقت کو نظرانداز کیا ہے کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا ایک لازمی اور اٹوٹ حصہ ہے، اور ریاست جموں وکشمیر کو مرکزی علاقہ بنانے کی حیثیت میں تبدیلی کے بارے میں 05 اگست 2019 کا فیصلہ ہندوستان کے پارلیمنٹ نے لیا تھا۔

پریس ریلیز، ضلعی ترقیاتی کونسلوں کے بلدیاتی انتخابات کے کامیاب انعقاد کے ذریعے نچلی سطح پر جمہوریت کو مضبوط بنانے، اور دیہاتی پروگرام کے ذریعہ گڈ گورننس کو یقینی بنانے کے ذریعہ دہائیوں سے جاری امتیازی سلوک کے خاتمے کے اقدامات کو خاطر میں رکھنے میں ناکام رہا ہے۔ پریس ریلیز نے جموں وکشمیر تک بقیہ ہندوستان پر لاگو قوانین میں توسیع کے مثبت اثر کو نظرانداز کیا ہے، جس سے جموں وکشمیر کے عوام کو ان حقوق سے لطف اندوز کرنے کے قابل بنایا جاسکتا ہے جو ہندوستان کے دوسرے حصوں میں لوگوں کو دستیاب ہیں۔

جہاں تک آبادیاتی تبدیلی کے خدشات کا تعلق ہے، تو یہ حقیقت یہ ہے کہ جموں وکشمیر میں جاری ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی اکثریت پہلے مستقل رہائشی سرٹیفکیٹ (پی آر سی) رکھنے والوں کی ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ یہ خوف بے بنیاد ہے اور اس کا کوئی اساس نہیں ہے۔

اس پریس ریلیز سے مقصدیت اور غیرجانبداری کے ان بڑے اصولوں پر سوال اٹھائے جارہے ہیں جن کی پیروی کرنا انسانی حقوق کونسل کے خصوصی نمائندوں پر لازمی قرار دیا ہے۔

ہم خصوصی نمائندوں سے توقع کرتے ہیں کہ وہ عجلت میں حتمی نتائج اخذ کرنے اور پریس بیانات جاری کرنے سے پہلے اپنے سامنے زیر غور امور کی بہتر تفہیم پیدا کریں۔

نئی دہلی

18 فروری، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.